عبادت صرف ربّ ذُوالجلال کا حق ہے!

آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں

انتخاب وترتیب: حافظ محمد سلیمان

عبادت صرف اسی ربّ ذوالجلال کی کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا، تمہارے لئے طرح طرح کی نعمتیں پیدا کیں۔ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسروں کی عبادت نہ کرو کہ وہ خالق نہیں، خود مخلوق ہیں اور مخلوق کی عبادت کرنا قوت اور عزت والے خالق کائنات کی بے قدری ہے۔

۱) صرف اُس اللہ کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا، تم سے پہلوں کو پیدا کیا، زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بنائی، بارش برسائی اور اس کے ذریعے ہر طرح کی پیداوار کا رزق تم کو دیا۔ جانتے بوجھتے دوسروں کو اللہ کا مدمقابل نہ ٹھہراؤ۔

﴿يَاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○﴾ (البقرة : ۲۱، ۲۲)

''لوگو! بندگی اختیار کرو، اپنے اُس ربّ کی جو تمہارا اور تم سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں ان سب کا خالق ہے۔ تمہارے بچنے کی توقع اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کا فرش بچھایا، آسمان کی چھت بنائی، اوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لئے رزق بہم پہنچایا۔ پس تم جانتے ہو تو دوسروں کو اللہ کا مدمقابل نہ ٹھہراؤ۔''

۲) اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت ہے جس نے جہان والوں کوخبردار کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر قرآن مجید' فرقانِ حمید نازل فرمایا۔ وہ اللہ زمین اور آسمان کا مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں' کوئی بیٹا نہیں۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ اس نے ہر چیز کی تقدیر مقرر کی۔ (اور یہ مشرک کیسے لوگ ہیں کہ) انہوں نے خالق کائنات کو چھوڑ کر ایسے معبود بنالئے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے، بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور یہ ایسے ''معبود'' ہیں جو اپنے لئے بھی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتے، جو نہ مار سکتے ہیں' نہ زندگی عطا کر سکتے ہیں' نہ مرے ہوؤں کو پھر اٹھا سکتے ہیں۔

﴿ تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا o الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا o وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اٰلِھَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا o ﴾ (الفرقان: ۱-۳)

''نہایت متبرک ہے وہ جس نے یہ فرقان اپنے بندے پر نازل کیا ہے' تاکہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو۔ وہ جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے' جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا ہے' جس کے ساتھ بادشاہی میں کوئی شریک نہیں ہے' جس نے ہر چیز کو پیدا کیا' پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔ لوگوں نے اسے چھوڑ کر ایسے معبود بنالیے جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے' بلکہ خود پیدا کئے جاتے ہیں' جو خود اپنے لئے بھی کسی نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتے' جو نہ مار سکتے ہیں نہ جلا سکتے ہیں اور نہ مرے ہوئے کو پھر سے اٹھا سکتے ہیں۔''

۳) اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے۔ اس نے سکون کے لئے رات بنائی اور دن کو روشن کیا' لوگوں پر فضل فرمایا' باوجود اس کے کہ اُن میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اس خالق کائنات کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کو چھوڑ کر مخلوقات میں سے معبود بنانے والے تو بھٹکے ہوئے لوگ ہیں۔

﴿اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ○﴾ (المؤمن: ٦١' ٦٢)

''وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی' تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو' اور دن کو روشن کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے' مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ (جس نے تمہارے لئے یہ کچھ کیا ہے) تمہارا ربّ ہے۔ ہر چیز کا خالق' اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کدھر بہکائے جا رہے ہو۔''

۴) ایک مثال سنو! اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سارے مل کر بھی ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے۔ مکھی اُن سے کوئی چیز چھین لے تو واپس نہیں لے سکتے۔ کیسے کمزور معبودوں کی مدد چاہتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان مشرکوں نے قوّت اور عزت والے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔

﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ ○﴾ (الحج: ٧٣' ٧٤)

''لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے' غور سے سنو! جن معبودوں کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ قوّت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔''

۵) کم بخت مشرک کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔ اس تکلیف کی بات کو

(باقی صفحہ ۶۴ پر)